سوال

(12) حلقہ باندھنا اور اپنی کمروں پر رومال باندھ کر استغفار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک رواج یہ ہو چلا ہے کہ بعض لوگ حلقہ بنالیتے ہیں اور وسط میں سفید رومال رکھ لیتے ہیں ۔ پھر وہ لا الہ اللہ کہتے ، استغفار کرتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ رواج بدعت ہے جسے نہ مصطفی علیہ الصلاۃ والسلام نے اور نہ سلف صالحین نے کیا اور نہ اس کا حکم دیا نہ ہی اسے

یہ رواج بدعت ہے جسے نہ مصطفی علیہ الصلاۃ والسلام نے اور نہ سلف صالحین نے کیا اور نہ اس کا حکم دیا نہ ہی اسے برقرار رکھا ۔ لہٰذا یہ بدعت ہوئی ۔ جسے چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

((مَنْ أَحدَثَ فِي أَمرِنَا مَا لَيسَ مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس امر (شریعت) میں کوئی نئی بات پیدا کی جو پہلے اس میں نے تھی ، وہ مردود ہے''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ جمعہ میں فرمایا :

اما بعد ! بہتر حدیث اللہ کی کتاب ہے اور بہتر راہ ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ ہے اور سب سے برے کام وہ ہے جو نئے بنالئے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے ۔

اسے امام مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا اور پہلی حدیث کو شیخین نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے عہد میں بھی ایک ایسا واقعہ ہوا ۔ انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ حلقہ باندھے ہوئے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے کہ سو بار سبحان اللہ کہو ... سو بار لا الہ الا اللہ کہو ... وغیرہ وغیرہ ۔ تو آپ نے ان پر گرفت کرتے ہوئے فرمایا : شاید تو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت سے زیادہ ہدایت یافتہ ملت ہو ۔ یا پھر گمراہی کا دروازہ کھول رہے ہو ۔ وہ کہنے لگے ۔ اے ابو عبدالرحمن ! ہمارا اس سے بھلائی کے علاوہ کچھ اور ارادہ نہیں تھا ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا : کتنے ہی لوگ ایسے ہوتے ہیں جو بھلائی کا ارادہ رکھتے ہیں لیکن وہ انہیں ملتی نہیں ۔

جو کچھ ہم نے ذکر کیا اسے سائل اور دوسرے لوگ جانتے ہیں کہ یہ اور اس سے ملتے جلتے اعمال دین میں نئی نئی بدعات ہیں۔ مسلم کے لیے مشروع یہی بات ہے کہ وہ خود ہی سبحان اللہ، الحمد اللہ اور لا الہ الا اللہ کہے اور اس کے لیے نہ حلقے بنائے اور نہ کوئی دوسری کیفیت، جسے اللہ نے مشروع نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ایسی بات کی توفیق دے جس میں اس کی رضا ہے اور شریعت مطہرہ کی موافقت عطا فرمائے۔ بلاشبہ وہی بہتر ہے جس سے سوال کیا جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 39

محدث فتویٰ